

آج کا خطبہ

تحفہ معراج نماز کے اثرات ہماری معاشرتی زندگی پر

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم . اما بعد

اعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ
الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ . (العنکبوت: 45)

انسان اپنی زندگی میں جو عمل بھی کرتا ہے اس کا اثر ضرور ہوتا ہے، کبھی اس کے عمل کا اثر اپنی ذات پر ہوتا ہے کبھی دوسرے انسانوں پر اور کبھی پورے معاشرہ پر ہوتا ہے۔ لہذا تمام اعمال میں سے بہترین عمل جسے نماز کہا جاتا ہے اس کا اثر انسان کی اپنی زندگی پر اس کی روح پر اور اس کے جسم پر ضرور ظاہر ہوتا ہے۔ اور پھر اسی نماز کا اثر پوری انسانیت کی معاشرتی زندگی پر ظاہر ہوتا ہے۔ نماز کی ادائیگی کے لئے باجماعت نماز قائم کرنے کو اہم قرار دیا گیا، باجماعت نماز کے اثرات انسان کی معاشرتی زندگی میں بڑے گہرے اثرات پیدا کرتی ہے۔ لوگوں میں اتحاد و یک جہتی اور اتفاق پیدا کرنے کے لئے صرف یہی کافی نہیں کہ کچھ آدمیوں کا کسی جگہ ہجوم ہو جائے بلکہ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہاں آپس میں برابری ہو، محبت و تعلق ہو، وحدت عمل ہو، سب کے اندر ایک ہی مقصد پایا جاتا ہو، مضبوط اور عمدہ تنظیم ہو، اور کسی کے زیر اثر رہ کر اطاعت و فرمانبرداری کے ساتھ زندگی کا گزارنا ہو۔ نماز میں ان تمام باتوں کو پورا کرنے کے لئے صف بندی، اذان و اقامت، اور امامت جیسے اعمال کو ضروری قرار دیا گیا۔ چنانچہ ارشاد نبوی ہے کہ ”نماز کی باجماعت ادائیگی انفرادی نماز سے 25 گنا زیادہ فضیلت رکھتی ہے (صحیح مسلم 1447:)

نماز میں صفوں کا برابر ہونا بھی انسان کی معاشرتی زندگی پر گہرا اثر چھوڑتا ہے۔ چنانچہ حضور ﷺ نے فرمایا ”تم ضرور صفوں کو سیدھا رکھو ورنہ خدا تمہارے درمیان پھوٹ ڈال دے گا (صحیح بخاری 717)

معلوم ہوا کہ نماز کے اندر کا اتحاد نماز سے باہر آ کر بھی اثر کرتا ہے ہمارے معاشرے کی بڑی کمزوری وقت کی پابندی نہ کرنا ہے۔ نماز کے ذریعے اس کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ کیونکہ وقت کی پابندی اور اس کی نگہبانی اجتماعی زندگی کی روح ہے، کوئی نظام کوئی معاشرہ وقت کی پابندی کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اور نماز وقت کی اہمیت اور اس کی نگہداشت کی بہترین تربیت ہے۔

معاشرتی زندگی میں اپنے سے بڑے کا کہنا مان کر چلنا کامیاب زندگی کی علامت ہے۔ اطاعت و فرمانبرداری کا مکمل نقشہ ہمیں نماز میں نظر آتا ہے۔ سب قطار میں برابر، سب کے منہ ایک طرف، ادائیں سب کی ایک جیسی ایک شخص کے اللہ اکبر کہتے ساتھ ہی سب تیار ایک جسم کی طرح، رکوع کی نداء پر سب کی گردنیں جھک گئیں، سمع اللہ لمن حمدہ کہنے پر سب یکدم سیدھے کھڑے ہو گئے سجدہ کا اعلان ملتے ہی سب کی پیشانیاں زمین کے ساتھ لگ گئیں۔ ایک بولتا ہے سب خاموش ہیں، جو کہہ رہا ہے اسے بڑی توجہ سے کان لگا کر سن رہے ہیں نماز میں اطاعت و فرمانبرداری کا یہ اعلیٰ ترین نمونہ ہے۔ نماز میں اسی تعمیل حکم کی پانچ وقت مشق کرائی جاتی ہے۔

نماز کے ان باطنی اور روحانی اثرات کے ساتھ ساتھ ظاہری پاکیزگی اور طہارت جیسے اور روحانی اوصاف بھی انسان کے اندر پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں کیونکہ نماز کے لئے طہارت کا اتنا اعلیٰ معیار رکھا گیا ہے کہ واضح طور پر ارشاد نبوی ہے فرمایا:

لَا تَقْبَلُ صَلَوةٌ بِغَيْرِ طَهْوٍ. (جامع ترمذی)

یعنی نماز بغیر پاکی حاصل کئے قبول ہی نہیں ہوتی۔

ان تمام معاشرتی اثرات کے ساتھ ساتھ انسان کے اندر اخلاقی خوبیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ چونکہ نمازی نماز میں اپنے آپ کو قابو میں رکھنے اور قوت ارادی کو استعمال کرنے کی طاقت پیدا کر لیتا ہے جس کی مدد سے اس کی زندگی کے مختلف گوشوں میں سلیقہ اور تمیز پیدا ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نماز میں ہر وہ

بات جو سلیقہ اور تمیز کے خلاف ہے منع کر دی گئی ہے۔ مثلاً نماز میں کپڑوں یا جسم سے کھیلنا، انگلیاں چٹھانا، ادھر ادھر دیکھنا، اور وہ تمام چیزیں جو ایک بلند و بالا بارگاہ میں ممنوع ہوتی ہیں۔

معاشرہ کے مسائل کی زیادتی نے آج کے انسان کو پریشان اور بد حال کر دیا ہے۔ اضطراب اور پریشانی نے دل میں غم اور رنج پیدا کر دیا ہے۔ قرآن حکیم میں اس کا علاج بیان فرمایا گیا۔ ارشاد باری ہے:

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ. (البقرة)

یعنی تم نماز اور صبر کے ذریعہ مدد طلب کرو۔

چنانچہ حضور ﷺ کو جب کوئی پریشان کن حالت پیش آتی تو آپ ﷺ نماز پڑھتے۔ آخر میں ایک اہم بات ضرور یاد رکھنی چاہئے کہ ہم جب تک اپنی نمازوں میں خلوص پیدا نہیں کریں گے اس وقت تک یہ فوائد ہمارے سامنے نہیں آئیں گے اور خلوص کی تعریف حضور ﷺ نے بڑے عمدہ انداز میں فرمائی۔ ارشاد نبوی ہے:

أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ. (بخاری و مسلم)

یعنی عبادت اس طرح کیجئے گویا کہ آپ اللہ کو دیکھ رہے ہیں۔ اور اگر یہ خیال پیدا نہیں ہوتا تو کم از کم یہ تو خیال رکھئے کہ اللہ آپ کو دیکھ رہا ہے اللہ رب العزت ہمیں خشوع و خضوع اور خلوص سے نماز پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

و آخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین۔